**IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN**
(Original Jurisdiction)

22

**PRESENT:**
**Mr.Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry,CJ**
**Mr.Justice Tassaduq Hussain Jillani**
**Mr.Justice Karamat Nazir Bhandari**

**Human Rights Case No.3695/2006**
(Complainant Ghulam Akbar)

| | |
|---|---|
| Complainant | In person. (Ghulam Akbar) |
| On Court notice. | Mr.Khadim Hussain Qureshi, Addl.A.G.<br>Mr.Saad Ullah Khan S.P. (Investigation) Dera Ghazi Khan<br>Mr.Saad Ullah Khan, Inspector/SHO P.S. Kot Chhatta a/w Mst. Rashida Mai in Police custody. |
| Date of hearing | 13.7.2006 |

**ORDER**

**Iftikhar Muhammad Chaudhry,CJ.** Mst. Rashida Mai was recovered on 20.6.2006 and has been arrested in case vide FIR No.185 under section 365 PPC dated 25.4.2006, P.S. Kot Chutta.

Since abductee has been recovered and law will take its course, therefore, no further action is called for. Application disposed of.

Lahore
13th July, 2006.
Nisar

منجانب:

غلام اکبر ولد خدا بخش ذات لاشاری سکنہ بستی ملانہ تحصیل و ضلع ڈیرہ غازی خان

3695

سائل ایک غریب اور شریف خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ ایک جھوٹا مقدمہ نمبر 186/06 بجرم 365 ت پ تھانہ کوٹ چھٹہ میں غلام شبیر ولد ہورن قوم دودیانی سکنہ بستی ملانہ جو کہ جرائم پیشہ شخص ہے نے درج کرائی کہ اس کے بھائی غلام رسول کو اغواہ کرلیا گیا ہے جب کہ غلام رسول اور اس کا بیٹا عابد حسین جو کہ قتل کے مقدمہ میں ملوث ہیں اس کے علاوہ دیگر مقدمات میں بھی ملوث ہیں جو کہ بہت ہی شر پسند جرائم پیشہ افراد ہیں جب کہ ان کی سرپرستی ارشد ملک جو کہ اسلام آباد میں آفیسر ہیں اور اس کے بھائی شفقت حسین ملک لطیف ملانہ سب انسپکٹر فرحان رضا پٹرولنگ پولیس کر رہے ہیں۔ جب کہ سائل بہت غریب آدمی ہے سائل نے ملک شفقت حسین ناظم کو ووٹ نہ دیا تھا جس کی پاداش میں اس نے میری والدہ رشیدہ مائی کو جھوٹے مقدمہ نمبر 186/06 بجرم 365 ت پ تھانہ کوٹ چھٹہ میں شامل تفتیش کرانے کا کہا اور زبردستی سائل سے ایسا کرایا۔ جب کہ سائل نے اپنی والدہ رشیدہ مائی کو ناظم شفقت ملک کی زبردستی پر پولیس کے حوالے کر دیا اُس کے بعد پولیس مقامی ناظم سے ملکر سائل کی والدہ کو قتل کر دیا یا اُسے گم کر دیا کچھ پتہ نہ ہے۔ پولیس کہتی ہے کہ ناظم شفقت ملک تمھاری والدہ کو لے گیا ہے ناظم شفقت ملک کہتا ہے تمھاری والدہ میرے ڈیرے سے دیوار پھلانگ کر بھاگ گئی ہے مجھے پتہ نہ ہے۔ جو کچھ تم سے ہوتا ہے کرلو۔ میرا بھائی اسلام آباد میں بہت بڑا آفیسر ہے کوئی میرا کچھ نہ کرسکتا ہے۔ تمھاری والدہ کی طرح تمھیں اور تمھارے تمام خاندان کو بھی اس دنیا سے گم کرادوں گا۔ یہ دھمکی ناظم شفقت ملک کے بھائی لطیف ملانہ نے دی ہے۔ جب کہ سائل نے اُس کے بڑے بھائی ارشد ملک جو کہ اسلام آباد میں آفیسر ہے کو شکایت کی لیکن وہ بھی سائل پر برس پڑا اور دھمکی دی کہ میں IG کو فون کروں تو وہ بھی تمھیں گم کرادے گا۔ میرے کسی بھی بھائی کے خلاف کوئی کاروائی کی گئی تو اُس کا انجام بہت بُرا ہوگا۔

76
16/5

نوٹ: پولیس تھانہ کوٹ چھٹہ نے بھی تسلیم کیا ہے کہ مسماۃ رشیدہ کو شامل تفتیش کرنے کے بعد مسماۃ رشیدہ مائی کو ناظم شفقت حسین ملانہ کے حوالے کر دیا تھا۔ پولیس نے عبدے کی [illegible] کو گرفتار کر لیا اب مجھے گرفتار کرنا چاہتی ہے

جناب جنرل پرویز مشرف ــ جناب وزیر اعظم پاکستان

جناب وزیر قانون صاحب پاکستان

جناب وزیر اعلیٰ پنجاب صاحب

جناب گورنر خالد مقبول صاحب پنجاب

جناب چیف جسٹس پاکستان

جناب چیف جسٹس افتخار حسین چوہدری صاحب لاہور ہائی کورٹ

جناب آئی۔ جی پنجاب صاحب

جناب ڈی۔ آئی۔ جی ڈیرہ غازی خان

جناب DPO صاحب ڈیرہ غازی خان

کے علاوہ تمام انسانی حقوق کی تنظیموں سے التجا کرتا ہوں کہ میری مظلوم ماں کو بازیاب کرایا جاوے ہم بے گناہ اور غریب لوگ ہیں جب کہ ملزمان بہت طاقت ور اور با اثر ہیں میری فریاد سنی جاوے۔

العـــــــــارض

سائل غلام اکبر ولد خدا بخش ذات لاشاری

سکنہ بستی ملانہ ڈیرہ غازی خان

غلام اکبر